السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہم اپنی زکاۃ افغان مجاہدین کو دے سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، جائزہے کہ جس کے پاس زکاۃ کا مال ہو سونے، چاندی یا تجارتی اموال وغیرہ سے، وہ اسے ان افغان مجاہدین کو دے سکتا ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہیں۔ کیونکہ جہاد فی سبیل اللہ ان معروف مدوں میں سے ہے جن میں زکاۃ خرچ کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

إِنَّمَا الصَّدَقـٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسـٰكينِ وَالعـٰمِلينَ عَلَيها وَالمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهُم وَفِى الرِّقابِ وَالغـٰرِمينَ وَفى سَبيلِ اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَليمٌ حَكيمٌ ٦٠ ... سورة التوبة

صدقات یعنی زکاۃ وخیرات مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان زکاۃ کا حق ہے، اوران لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے، اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے میں، اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیئے۔ یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیے گئے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 338

محدث فتویٰ